

قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندھی

از:
علامہ قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

میرے سنی بھائیو! ہم بڑے ہی نازک اور پرفتن دور سے گذر رہے ہیں... بے دینی و بدعقیدگی کی آندھیاں اور گمراہی کا طوفان زوروں پر ہے دشمن ہر طریقہ سے عقائدِ اہلِ سنت کو مٹانے کی تاک میں لگا ہوا ہے۔

بنام مسلم، تبلیغی، دیوبندی، مودودی (جماعت اسلامی) قادیانی، غیر مقلد (اہلِ حدیث) وہابی وغیرہم عقیدۂ اہلِ سنت پر شب و خوں مار رہے ہیں۔ لہٰذا... میرے سنی بھائیو... خبردار ہو جاؤ... ہوش میں آ جاؤ اپنے عقائد کی خوب حفاظت کرو... اور بزرگانِ دین کے طریقے پر قائم رہو غیروں کی صحبت، مجلس، تقاریر و لٹریچر سے اجتناب کرو

علمائے ربانیین بزرگانِ دین، سلف صالحین کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ کرو اور انکی تصنیفات پڑھو، صوم و صلوٰۃ کی پابندی درود و سلام کی کثرت، والدین کی اطاعت، شریعت کے حدود میں اپنی زندگی گزارو، چہرے کو داڑھی سے زینت بخشو، لباس، کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا، لین دین کو سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سانچے میں ڈھالو، جس سے ایمان کو تقویت پہنچتی ہے۔

کسی اللہ والے کی صحبت اختیار کرو، جو صحیح معنوں میں اللہ والا ہو، اتحاد کے ساتھ رہو، آپسی اختلافات مل بیٹھ کر حل کرو، غیروں (گمراہ جماعتوں) کے لئے سخت اپنوں کے لئے نرم گوشہ رکھو، حسد کینہ بغض عداوت، غرور، گھمنڈ، تکبر، خود بینی، غیبت، چغلخوری، جھوٹ، وعدہ خلافی کو دل سے نکال پھینکو، یہ سب ایمان کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر دیتے ہیں۔

عقائد و اعمال کے تحفظ کیلئے ہفتہ یا مہینے میں ایک دن، ہر مدرسہ، خانقاہ، مکتب، مسجد، میں عقائدِ اہلِ سنت پر تبصرہ اور بدمذہبوں کی صحبت کے نقصانات اور ان کے گمراہ عقائد سے مسلمانوں کو باخبر کراتے رہو، تاکہ بھولے بھالے مسلمان، بدعقیدوں کی صحبت و تقاریر و لٹریچر سے اجتناب کریں اپنی مسجدوں، مدرسوں و تنظیموں وغیرہ اہلِ سنت کے فلاحی اداروں کیلئے ہرگز ہرگز کسی بدعقیدہ کا انتخاب نہ کریں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ۔ اپنے محبوب حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و جملہ بزرگانِ دین کے طفیل، ہم سب کو، اہلِ سنت و جماعت (مسلکِ اعلیٰ حضرت) پر گامزن رہنے کی سعادت نصیب فرمائیں۔

شہزادگانِ حضور لیاقتِ ملت: شیرِ رضا علامہ آصف رضا نوری قبلہ، ناشرِ مسلکِ رضا مولانا محمد احمد رضا نوری قبلہ



اللہ جل جلالہ اور رسول اکرم ﷺ کی شان پاک میں گستاخیاں

قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندھی

از: علامہ قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

شہزادہ صدر الشریعہ حضرت علامہ امجد علی اعظمی (مصنف بہار شریعت)

بفیضِ حضور مفتی اعظم ہند علامہ حضرت شاہ محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری

حسب فرمائش

حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد لیاقت رضا نوری حضور مفتی اعظم ہند

اعلان

گستاخِ رسول "وہابی، دیوبندی" جماعت کے کسی فرد کا ترجمۂ قرآن پاک اگر کسی کے پاس ہے تو اس کتاب کی مدد سے ترجمہ درست فرمالیں اور اسی طرح انگریزی، سندھی، گجراتی وغیرہ زبانوں کے تراجم بھی صحیح کرلیں

منجانب: محمد انور بیگ رضوی لیاقتی محمد رجب علی بیگ رضوی لیاقتی

انجمن پیغامِ رضا الہند ٹرسٹ بھدراوتی



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم .... نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہر طرح کی تعریف اُس ذات کریم کیلئے جس نے ہمیں ایسا رؤف ورحیم رسول (ﷺ) عطا فرمایا کہ جس کو ساری ساری شب ہماری مغفرت کا سامان کرنا مطلوب اور ہمیں ہر آن آرام وراحت میں دیکھنا محبوب، پھر کروڑوں درود وسلام ہوں اُس رحمت للعلمین پر جس نے اپنے کرم سے ہمیں قیامت تک کے فتنوں سے بار بار آگاہ کیا کبھی حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے بیت اللہ شریف کی چابیاں لینے دینے کے دوران فرمایا کہ یہ چابیاں تیری اولاد میں تب تک رہیں گی کہ جب تک ایک ظالم جابر حاکم اپنے ظلم کے سبب تیری اولاد سے نہ چھین لے۔ تو کبھی یمن وشام کے لئے دعا فرما کر۔ اور صحابہ کے اصرار کے باوجود "نجد" کے لئے دعا نہ فرما کر ہمیں نجدیوں کے فتنوں سے آگاہ فرمایا، اور فرمایا کہ نجد سے شیطان کی سینگ (عبدالوہاب نجدی کی شکل میں) نکلے گی اور فتنہ انگیز نجدیوں کی علامت یہ بیان کی کہ وہ کفار کو چھوڑیں گے اور مسلمانوں کو قتل کریں[1] گے۔

غیب داں نبی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات کے عین مطابق عرب پر نجدیوں کے قبضے کے بعد لاکھوں مسلمانوں، بے شمار علماءِ اہل سنت کو قتل (شہید) کیا۔

انتقام

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ان غداد پیش گوئیوں کے انتقام میں ظالم نجدیوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاجزادوں، صاحبزادیوں، ازواج مطہرات (جن پر ہمارے ماں باپ قربان) اور تمام جلیل القدر صحابہ کے مزارات[2] کو مسمار کیا، اور انہیں نجدیوں نے تاج کمپنی سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ننانو 99 ے اسماء قرآن شریف کے آخر میں شائع ہونے بند کرائے۔ اور اب حال ہی میں گستاخ رسول وہابیوں نے امام اہل سنت اعلیٰ حضرت

---

[1] ہند کے نجدیوں کا بھی یہی حال رہا انگریز سے مخبری کر کے ۱۸۵۷ء میں لاکھوں مسلمانوں کو پھانسی دلوائی ۱۹۴۷ء میں بھی غیروں کا ساتھ دیا، مسلمانوں سے غداری کی اور یہی حال ان نجدیوں کا افغانستان میں ہے۔

[2] تمام دنیا اسلام کے احتجاج پر کسی کسی قبر کا نشان بنادیا۔ باقی قبور کو سڑکوں وغیرہ میں تبدیل کیا۔



کے ترجمۂ قرآن (کنزالایمان) پر پابندی لگا کر (کہ جہاں ملے اسے پھاڑ دو یا جلا دو کا حکم صادر کر کے) اپنی آتش حسد سرد کرنے اور مسلمانوں کے دلوں میں آگ بھڑکانے کی کوشش کی اور جو ان گستاخوں کے دلوں میں ہے وہ اس سے بھی کہیں زیادہ جن نجدیوں کو مسجد نبوی سے متصل حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا روضہ گوارا نہ ہو، اور آئے دن اس کو (روضۂ رسول) کو مسمار کرنے کے منصوبے بناتے ہوں۔ پھر اہلِ سنت کا ترجمہ اُن کی آنکھوں میں کیوں نہ خار کی طرح کھٹکے؟ اُن کو وہی علماء پسند ہیں جو بُتوں کی آیات انبیاء و اولیاء پر چسپاں کریں اور وہی تراجم اُن کو پسند ہیں جن میں خیانت کر کے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت مجروح کی گئی ہو۔

قارئین فیصلہ کریں اگلے صفحات میں آپ اسی طرح کے تراجم[1] قرآن اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے چند آیات کے ترجمہ کا مختصر تقابلی مطالعہ فرما کر فیصلہ کریں کہ کس کا ترجمہ ناقص اور کس کا درست ہے۔

---

[1] مسٹر مودودی اور فتح محمد جالندھری کے ترجمے سے اجتناب اس لئے کیا گیا ہے کہ خاص انہیں کے ترجمے کے تقابل پر ایک ضخیم کتاب تیار ہو سکتی تھی۔ انگریزی اور سندھی تراجم چونکہ اردو سے ٹرانسلیشن ہوئے ہیں۔ لہٰذا اگر کہیں ناقص ہونے سے رہ گئے تھے تو وہ ٹرانسلیشن کرنے یا شائع کرنے والوں نے کسر پوری کی۔ تراجم کے تقابلی مطالع میں تاج کمپنی وغیرہ کے آخری ایڈیشنوں سے مدد لی ہے۔ اگر کہیں اس کوشش میں ہم سے کوتاہی ہوئی ہو تو قارئین مطلع فرمائیں۔

مولانا مفتی محمد حسین قادری

رکن مجلس شوریٰ و شیخ الحدیث دار العلوم غوثیہ سکھر



سیرتِ سرورِ کونین سمجھنے کے لئے
تم کو قرآنِ مقدس کو سمجھنا ہوگا

امامِ اہلِ سنت مجددِ دین وملت اعلیٰ حضرت شاہ عبد المصطفیٰ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۱۳۴۰ھ کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔ عبد المصطفیٰ احمد رضا خان بن مولانا نقی علی خان ابن مولانا رضا علی خان۔

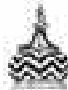
آپکی ولادت باسعادت بریلی شریف کے محلہ جسولی میں ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء بروز ہفتہ بوقت ظہر ہوئی۔ آپکا تاریخی نام المختار ہے، آپ نے اپنا سن ولادت اس آیتِ کریمہ سے نکالا۔

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۞ پ۲۸ سورہ مجادلہ آیت ۲۲

"یہ (وہ لوگ) ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے انکی مدد فرمائی"

اعلیٰ حضرت کے والدِ ماجد حضرت علامہ مفتی نقی علی خان علیہ الرحمہ اپنے وقت کے جید عالم اور مصنف تھے۔ اعلیٰ حضرت نے تمام درسیات اپنے والدِ ماجد سے پڑھیں اور چودہ سال کی عمر میں ایک معرکۃ الآراء فتویٰ کا جواب تحریر کیا چنانچہ آپ کی استعداد اور خداداد قابلیت کی بناء پر اس کم عمری ہی میں آپ کو مفتی کا منصب عطا کر دیا گیا، اعلیٰ حضرت نے استفتاء کے جوابات کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا کام بھی شروع کر دیا جس مسئلہ پر بھی آپ نے قلم اٹھایا اپنے تبحر علمی کی بدولت اس کے ہر ہر پہلو پر نہایت عُمدہ طریقے سے روشنی ڈالی، اور ایسی واضح حجتیں اور براہین قائم فرمائیں کہ ہم عصر علماء ومحدثین نے امامِ اہلِ سنت، مجددِ دین وملت کا خطاب دیا۔

یوں تو آپ کے علمی کارناموں کی تفصیل بڑی طویل ہے لیکن ان میں سب سے بڑا کارنامہ ترجمۂ قرآنِ مجید ہے، ترجمہ کیا ہے، قرآنِ حکیم کی اردو میں ترجمانی ہے بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ آپ کا یہ ترجمہ الہامی ترجمہ ہے تو کچھ غلط نہ ہوگا۔

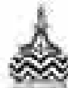


ترجمہ میں فصاحت، بلاغت و اندازِ خطاب اور سیاق و اسباق کا خیال

ایک زبان سے دوسری زبان میں لفظی ترجمہ کر دینا کچھ مشکل نہیں بلکہ یہ بہت ہی معمولی اور آسان کام ہے، کسی بھی درخواست کا لفظی ترجمہ تو عرائض نویس بھی فوراً کر دیتے ہیں مگر کسی زبان کی فصاحت و بلاغت، سلاست و معنویت، اس کے محاورات اور اندازِ خطاب کو سمجھنا، سیاق و سباق کو دیکھ کر کلمہ اور جملہ کی ترجمانی کرنا انتہائی دقت طلب کام ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم کی تشریح رسول اللہ ﷺ نے کی، اسکی تفسیر آپ کے صحابہ کرام نے بیان کی۔

ترجمہ میں مناسب معنی کا انتخاب قرآنِ کریم کے دوسری زبانوں میں تراجم کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کسی لفظ کا ترجمہ عموماً اس کے مشہور معنی کے مطابق کر دیا گیا ہے، حالانکہ ہر زبان میں کسی بھی لفظ کے بہت سے معنی ہوتے ہیں، ان مختلف معانی میں سے کسی ایک مناسب معنی کا انتخاب مترجم کی ذمہ داری ہوتی ہے، ورنہ لفظ کا ظاہری ترجمہ تو ایک مبتدی بھی کر سکتا ہے۔

بے احتیاطی کے نتائج اعلیٰ حضرت کا ترجمۂ قرآن مجید دیکھنے کے بعد جب ہم دنیا بھر کے تراجم پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ حقیقت منکشف ہو کر سامنے آتی ہے کہ اکثر مترجمین قرآن کی نظر الفاظِ قرآنی کی روح تک نہیں پہنچ سکتی، اور ان کے ترجمہ سے قرآن کریم کا مفہوم ہی بدل گیا ہے، بلکہ بعض مقامات پر سہواً یا قصداً ترجمے میں ان سے تحریف بھی ہو گئی ہے، یا لفظ بلفظ کرنے کے سبب حرمتِ قرآن عصمت انبیاء اور وقارِ انسانیت کو بھی ٹھیس پہنچی ہے، اور اس سے بھی آگے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حلال ٹھہرایا ہے ان تراجم کی بدولت وہ حرام قرار پا گئی ہیں، اور انہی تراجم سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ معاذ اللہ بعض اُمور کا علم اللہ ربّ العزت کو بھی نہیں ہوتا، اس قسم کا ترجمہ کر کے وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور مسلمانوں کیلئے گمراہی کا راستہ کھول دیا، اور یہودیوں، عیسائیوں اور ہندوؤں کے ہاتھوں میں (اس طرح کا ترجمہ کر کے) اسلام کے خلاف اسلحہ دے دیا گیا، چنانچہ ستیارتھ پرکاش نامی کتاب اسلام پر طنز سے بھری ہوئی ہے کہ جو خدا اپنے بندوں کے مکر، فریب، دغا میں آجائے اور خود بھی مکر، فریب، دغا کرتا ہو، ایسے خدا کو دور سے سلام وغیرہ وغیرہ۔



اعلیٰ حضرت نے جملہ مستند و مروّج تفاسیر کی روشنی میں قرآنِ حکیم کی ترجمانی فرمائی ہے، جس آیت کی وضاحت مفسرین کرام لمبی لمبی صفحات میں فرمائیں مگر اعلیٰ حضرت کو اللہ تعالیٰ نے یہ خوبی عنایت فرمائی کہ وہی مفہوم ترجمہ کے ایک جملہ یا ایک لفظ میں ادا فرمایا، قلیل جملہ کثیر مطالب اسی کو کہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اعلیٰ حضرت کے ترجمہ سے ہر پڑھنے والے کی نگاہ میں قرآن کریم کا احترام، انبیاء کی عظمت اور انسانیت کا وقار بلند ہوتا ہے۔

ذیل میں امام اہلِ سنت اعلیٰ حضرت کے ترجمۂ قرآنِ حکیم (کنزالایمان) اور دیگر اردو تراجم قرآن کا ایک تقابلی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے:

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سُنّت کا ترجمۂ قرآنِ کریم اور دیگر اُردو تراجمِ قرآن کا تقابلی مطالعہ

1 وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ پ۴ سورۂ آلِ عمران، آیت ۱۴۲

ترجمہ: اور ابھی معلوم نہیں کیے اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں .... (شاہ عبدالقادر)

۔۔۔ حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں (فتح محمد جالندھری دیوبندی)

۔۔۔ وہنوز تمیز نساختہ است خدا آں را کہ جہاد کردہ اند از شما .... (شاہ ولی اللہ)

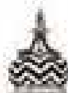
۔۔۔ حالانکہ ابھی اللہ نے اُن لوگوں کو تم میں سے جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا (عبدالماجد دریابادی دیوبندی)

۔۔۔ اور ابھی تک اللہ نے نہ تو اُن لوگوں ... جہاد کرنے والے ہیں (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

۔۔۔ حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں ... نے تم میں سے جہاد کیا ہو (تھانوی دیوبندی)

۔۔۔ اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے ... . (محمود الحسن دیوبندی)

★ اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا (اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت)



مسلمانو! کیا اللہ تعالیٰ علیم وخبیر، عالم الغیب والشہادۃ نہیں؟

(بیشک) اللہ تعالیٰ علیم وخبیر ہے، عالم الغیب والشہادۃ ہے، علیم بذات الصدور ہے، مگران مترجمین کے نزدیک اُردو میں (اللہ تعالیٰ) بے علم وبے خبر ہے (تمام تراجم پڑھنے کے بعد خود فیصلہ فرمائیں کہ) علم الٰہی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟۔ ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کے صفاتِ کمالیہ اور دوسری طرف اس قدر بے خبری کہ مومنین میں سے کون لوگ جذبۂ جہاد سے سرشار ہیں اللہ کو اس کا علم نہیں اور اس نے ابھی جانا ہی نہیں۔ گویا شانِ رسالت کی تنقیص سے فارغ ہوئے تو شانِ الوہیت پر حرف گیری شروع کردی۔

"اللہ نے نہیں جانا" عبدالماجد دیوبندی صاحب کا خیال ہے.... "ابھی معلوم نہیں کیا اللہ نے" شاہ عبدالقادر صاحب کی ایجاد ہے .... "ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے" محمودالحسن دیوبندی صاحب فرماتے ہیں.... ("اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں" اشرفعلی تھانوی صاحب نے لکھا اب اعلیٰ حضرت کا صحیح ترجمہ مطالعہ فرمائیں" اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہیں لیا")

ترجمہ لکھتے وقت کس قدر غیر حاضر تھے یہ مترجمین کہ تفسیر کے مطالعہ کی زحمت ہی نہیں کی اور کس سادگی سے قلم چلادیا۔

بروزِ حشر خدا اور رسول کی گرفت سے نہ بچ سکیں گے

آج بھی ان مترجمین حضرات کے معتقدین، مُریدین، مُتبعین موجود ہیں، اگران تراجم پر ان کے پیروکار مطمئن وخوش ہیں تو بروزِ حشر خدا اور رسول کی گرفت کے لئے تیار رہیں، ورنہ تفاسیرِ قرآن و ترجمۂ اعلیٰ حضرت کے مطابق آئندہ تمام ایڈیشن قرآن کریم کے درست کرادیں، ورنہ ترجمہ پڑھنے والی نسل کی گمراہی کے ذمہ دار آپ خود ہونگیں۔



2 وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُاللّٰہُ ؕ وَاللّٰہُ خَیْرُالْمٰکِرِیْنَ پ۹، سورہ انفال، آیت ۳۰

ترجمہ: اور وہ بھی فریب کرتے تھے اور اللہ بھی فریب کرتا تھا، اور اللہ کا فریب سب سے بہتر ہے (شاہ عبدالقادر)

۔۔۔ اور مکر کرتے تھے وہ اور مکر کرتا تھا اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنے والوں کا ہے (شاہ رفیع الدین)

۔۔۔ وایشاں بدسگالی می کردند و خدا بدسگالی می کرد (یعنی بایشاں) و خدا بہترین بدسگالی کنندگان است (شاہ ولی اللہ)

۔۔۔ وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے (محمود الحسن دیوبندی)

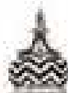
۔۔۔ اور حال یہ کہ کافر اپنا داؤ کر رہے تھے، اور اللہ اپنا داؤ کر رہا تھا اور اللہ سب داؤ کرنے والوں سے بہتر داؤ کرنے والا ہے (ڈپٹی نذیر احمد)

۔۔۔ اور وہ تو اپنی تدبیر کر رہے تھے اور اللہ میاں اپنی تدبیر کر رہے تھے اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے (تھانوی دیوبندی)

★ اور وہ اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا، اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر ہے (اعلیٰ حضرت)

اردو ترجمہ میں جو الفاظ استعمال ہوئے وہ شانِ الوہیت کے کسی طرح لائق نہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف مکر، فریب کاری بدسگالی کی نسبت اس کی شان میں حرف گیری کے مترادف ہے، یہ بنیادی غلطی صرف اس وجہ سے ہے کہ اللہ اور رسول کے افعال مقدسہ کو اپنے افعال پر قیاس کیا ہے، اسی وجہ سے مترجمین نے ہنسی، مذاق، ٹھٹھا، مکر، فریب، علم سے بے خبر، بدسگالی کو اس کی صفت ٹھہرایا ہے۔

اللہ تعالیٰ میاں کی صفت سے پاک: اللہ تبارک وتعالیٰ کی عزت افزائی کے لئے اشرفعلی تھانوی صاحب نے (اپنے ترجمے میں) "میاں" استعمال کیا، ان تمام الفاظ کو سامنے رکھ کر الوہیت کا آپ تصور کریں تو رب تبارک وتعالیٰ انسانوں سے عظیم تر انسان ابھر کر آپ کے سامنے ہوگا یہی وجہ ہے کہ جب بھی رسول کریم کی شان کے لائق کوئی تعریف کی جاتی ہے تو یہ (دیوبندی، وہابی مودودی) چیخ اٹھتے ہیں کہ تم نے رسول کو اللہ سے ملا دیا، اب خود ان دیوبندیوں کے امام اشرفعلی تھانوی نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو "میاں" لکھ کر عام انسانوں کے برابر لا کھڑا کیا تو پھر بھی وہابی دیوبندیوں کی توحید میں بال برابر فرق نہیں آیا۔ مذکورہ آیت میں "مکر" کا ترجمہ اعلیٰ حضرت نے تفاسیر کی روشنی میں



کیا ہے خفیہ تدبیر۔۔۔۔اور لفظ "مکر" کو پہلے مقام پر ترجمہ میں کافروں کی طرف منسوب کر دیا۔ فافھم

③ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى پ۳۰ سُورۃ والضحیٰ، آیت

ترجمہ: اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ دی.........................(شاہ عبد القادر)

۔۔۔ اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی...................(شاہ رفیع الدین)

۔۔۔ و یافت ترا راہ گم کردہ یعنی شریعت نمی ، دانستی پس راہ نمود............(شاہ ولی اللہ)

۔۔۔ اور تم کو بھٹکا ہوا پایا اور منزل مقصود تک پہنچایا..................(مقبول شیعہ)

۔۔۔ اور آپ کو بے خبر پایا سو راستہ بتایا.....................(عبد الماجد دریابادی دیوبندی)

۔۔۔ اور تم کو دیکھا کہ راہ حق کی تلاش میں بھٹکے بھٹکے پھر رہے ہو تم کو دین اسلام کا سیدھا راستہ دکھا دیا...(ڈپٹی نذیر احمد)

۔۔۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپکو (شریعت سے) بے خبر پایا سو آپکو راستہ بتلا دیا....(اشرف علی تھانوی دیوبندی)

★ اور تم کو اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی....(امام اہلِ سنت اعلیٰ حضرت)

آیت مذکورہ میں لفظ "ضَآلًّا" استعمال ہوا ہے اس کے مشہور معنی گمراہی اور بھٹکنا ہیں چنانچہ بعض اہلِ قلم نے مخاطب پر نوکِ قلم کے بجائے خنجر پیوست کر دیا، یہ نہ دیکھا کہ ترجمہ میں کس کو راہ گم کردہ، بھٹکتا، بے خبر، راہ بھولا کہا جا رہا ہے، رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عصمت باقی رہتی ہے یا نہیں، اس کی کوئی پرواہ نہیں، کاش یہ مترجم تفاسیر کا مطالعہ کرنے کے بعد ترجمہ کرتے یا کم از کم اس آیت کا سیاق و سباق (اول و آخر) ہی بغور دیکھ لیتے انداز خطاب باری تعالیٰ پر نظر ڈال لیتے۔

(قرآن کریم) ایک طرف "مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۞ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى" تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے۔۔۔الخ۔ اسکے بعد ہی رسولِ ذیشان کی گمراہی کا ذکر کیسے آگیا، آپ خود غور کریں، حضور اگر کسی لمحہ گمراہ ہوتے تو راہ پر کون ہوتا۔ یا یوں کہئے کہ جو خود گمراہ رہا ہو، بھٹکتا پھرا ہو، راہ بھولا ہوا ہو، وہ ہادی کیسے ہو سکتا ہے؟



اور خود قرآن مجید میں نفی ضلالت کی صراحت موجود ہے۔ "مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى"
پ۲۷ سورہ نجم آیت ۲۔ آپکے صاحب (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) نہ گمراہ ہوئے اور نہ بے راہ چلے، جب ایک مقام پر رب کریم گمراہ اور بے راہی کی نفی فرمارہا ہے تو دوسرے مقام پر خود ہی کیسے گمراہ فرمائے گا۔؟

4 إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ پ۲۶ سورہ الفتح آیت ۱

ترجمہ: ہم نے فیصلہ کردیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے .... (شاہ عبدالقادر)

—"— تحقیق فتح دی ہم نے تجھ کو فتح ظاہر تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں سے تیرے اور جو کچھ پیچھے ہوا .... (شاہ رفیع الدین)

—"— ہر آئینہ ما حکم کردیم برائے تو بفتح ظاہر عاقبت فتح آنست کہ بیامرز ترا خدا آنچہ کہ سابق گذشت از گناہ تو وآنچہ پس ماند .... (شاہ ولی اللہ)

—"— اے محمد ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح وصاف تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے .... (فتح محمد جالندھری۔ اور محمود الحسن دیوبندی)

—"— بیشک ہم نے آپکو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ آپکے سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے (عبدالماجد دیوبندی)

—"— اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہوئی درحقیقت ہم نے تمہاری کھلم کھلا فتح کرادی تاکہ تم اس فتح کے شکریہ میں دین حق کی ترقی کیلئے اور زیادہ کوشش کرو اور خدا اس کے صلہ میں تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کردے ..... (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

—"— بیشک ہم نے آپکو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ آپکے سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے (اشرفعلی دیوبندی)

★ بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح دی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے (اعلیٰ حضرت، امام اہلِ سنت)



معصوموں کے سردار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو "گنہگار" لکھ دیا گیا

عام تراجم سے ظاہر ہوتا ہے کہ نبی معصوم (ﷺ) ماضی میں بھی گنہگار تھا، مستقبل میں بھی گناہ کرے گا، مگر فتحِ مُبین کے صدقے میں اگلے پچھلے گناہ معاف ہو گئے، اور آئندہ گناہ رسول معاف ہوتے رہیں گے۔

(اعلیٰ حضرت کے ترجمے کے علاوہ دیگر تمام ترجموں کے مطالعہ سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ)

کاش یہ فتحِ مُبین آپ (ﷺ) کو نہ دی گئی ہوتی۔ تاکہ آپ کے گناہوں پر ستاری کا پردہ پڑا رہتا، اس معصوم رسول (ﷺ) کے گنہگار ہونے کو صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، کھلم کھلا فتح کیا ملی کہ رسول معصوم (ﷺ) کے تمام مخفی گناہ ترجمہ پڑھنے والوں کے سامنے آشکار (ظاہر) ہو گئے اور معلوم ہو رہا ہے کہ (آپ ﷺ) سے گناہ سرزد ہوتے رہیں گے، یہ دوسری بات ہے کہ ان گناہوں کی معافی کی پیشگی ضمانت ہو گئی ہے۔

ان مترجمین سے آپ دریافت کیجئے کہ اس آیت کی تفسیر میں جو تاویلات کی گئی ہیں مفسرین نے جو معنی بیان کئے ہیں اسکے مطابق انہوں نے ترجمہ کیوں نہیں کیا؟ "ترجمہ پڑھنے والوں کی گمراہی کا کون ذمہ دار ہے؟۔۔۔ جب نبی معصوم گنہگار ہو تو عصمت کا اطلاق کس پر ہوگا؟۔۔۔عصمت انبیاء کا تصور اگر جزوِ ایمان ہے تو کیا گنہگار خطاکار نبی ہو سکتا ہے؟۔۔۔ اقوالِ صحابہ مفسرین کی توجیہات سے ہٹ کر ترجمہ کرنے پر کس نے آپ کو مجبور کیا۔"

ایک عربی یہودی یا نصرانی یا ہمارے یہاں جنہوں نے عربی زبان پڑھی ہے وہ بھی اس قسم کا ترجمہ کر سکتے ہیں تو آپ جو کہ عالم دین کہلاتے ہیں تفاسیر اور حدیث وفقہ کی تعلیم سے آراستہ ہیں، بغیر سوچے سمجھے لفظ بلفظ ترجمہ کر دیں تو آپ میں اور ان میں کیا فرق ہوگا؟ افسوس کہ لفظ ذنب کی تفسیر میں امام ابواللیث یا اسلمیٰ کی توجیہہ پڑھ لیتے تو اتنی فاش غلطی مترجمین سے نہ ہوتی مگر



یہ صاحبان جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنقیص جوئی نہ کرلیں ان کو اپنے علم پر اعتماد نہیں ہوتا ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی نمبر پی ۱۴۱ کے آخر میں مضامین قرآن کریم کی مکمل فہرست دی گئی ہے، اس فہرست کے حصہ دوم باب ۵ کا عنوان (سُرخی) یہ ہے۔"حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا کی طرف سے عتاب آیا، آپ کی کسی بات پر گرفت ہوئی" حوالہ کے طور پر ۹ آیت پیش کی گئی ہے، اس سے آپ ان کی اللہ کے محبوب (ﷺ) کی طرف سے دلی عداوت و بغض کا اندازہ کرسکتے ہیں۔

"لَكَ" میں "ل" سبب کے معنی میں

ظاہر ہے کہ اعلیٰ حضرت کا جوشِ عقیدت جنابِ ختمی مرتبت کیلئے اپنے اپنے کمال پر ہے، ان کو بھی ترجمہ کرتے وقت یہ تشویش ہوئی ہوگی کہ عصمتِ رسول پر حرف نہ آئے اور قرآن کا ترجمہ بھی صحیح ہوجائے، وہ عقیدت بھری نگاہ جو آستانہ رسول پر ہمہ وقت بچھی ہوئی ہے اس نے دیکھا کہ "لَكَ" میں "ل" سبب کے معنی میں مستعمل ہوا ہے لہٰذا جب حضور کے سبب سے گناہ بخشے گئے تو وہ شخصیتیں اور ہوئیں جن کے گناہ بخشے گئے، اہلِ بصیرت کے لئے اشارہ کافی ہے معنویت سے بھرپور روشن فتح کے مطابق ترجمہ فرمایا۔

⑤ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ پ۲۵ سورہ شوریٰ، آیت ۲۴

ترجمہ: پس اگر خواہد خدا مُہر نہد بر دلِ تو .... (شاہ ولی اللہ)

"-- اگر خدا چاہے تو اے محمد تمہارے دل پر مُہر لگادے .... (فتح محمد جالندھری)

"-- پس اگر چاہتا اللہ مُہر رکھ دیتا اوپر دل تیرے کے .... (شاہ رفیع الدین)

"-- سو اگر اللہ چاہے مُہر کردے تیرے دل پر .... (شاہ عبدالقادر)

"-- تو اگر اللہ چاہے تو آپ کے قلب پر مُہر لگادے .... (عبدالماجد دریابادی دیوبندی)

"-- سو خدا اگر چاہے تو آپکے دل پر بند لگادے۔ (سابقہ ترجمہ "دل پر مُہر لگادے"۔ ..... (اشرفعلی دیوبندی)

★ اور اگر اللہ چاہے تو تمہارے دل پر اپنی رحمت و حفاظت کی مُہر لگادے۔ . (اعلیٰ حضرت)



تمام تراجم سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوبِهِمْ کے بعد مُہر لگانے کی کوئی جگہ تھی تو یہی تھی، صرف ڈرا دھمکا کر چھوڑ دیا کس قدر بھیانک تصور ہے وہ ذاتِ اطہر کہ جس کے سرِ مبارک پر اسریٰ کا تاج رکھا گیا، آج اس سے فرمایا جا رہا ہے کہ ہم چاہیں تو تمہارے دل پر مہر لگا دیں۔

مُہر کی اقسام

مُہر کی دو قسم ہوتی ہے، ایک تو وہ جو خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوبِهِمْ میں استعمال ہوئی اور دوسری خاتم النّبیین کی ......کاش تمام مترجمین تفاسیر کی روشنی میں ترجمہ کرتے تو ان کی نوکِ قلم سے رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قلب مبارک محفوظ رہتا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قلبِ اطہر کہ جس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت و انوار کی بارش ہو رہی ہے، جس دل کو ہر شر سے محفوظ کیا گیا ہے، اس آیت مبارکہ میں اس کی مزید توثیق (وضاحت) کردی گئی۔

6 وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (پ۲، سورۃ بقرۃ، آیت ۱۴۵)

ترجمہ: اور کبھی چلا تو ان کی پسند پر بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا نہ مددگار.......... (شاہ عبد القادر)

-//- اور اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں ان کی پیچھے اس چیز سے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار.... (شاہ رفیع الدین)

-//- اگر پیروی کردی آرزوہائے باطل ایشاں را پس آنچہ آمدہ است بتو از دانش نہ باشد ترا برائے خلاص از عذابِ خدا ہیچ دوستی و نہ یارے دہند....... (شاہ ولی اللہ)

-//- اور اگر آپ بعد اس علم کے جو آپ کو پہنچ چکا ہے ان کی خواہشوں کی پیروی کرنے لگے تو آپ کے لئے اللہ کی گرفت کے مقابلے میں نہ کوئی یار ہوگا نہ مددگار.... (عبد الماجد دریابادی دیوبندی)

-//- اور اے پیغمبر اگر تم اسکے بعد کہ تمہارے پاس علم یعنی قرآن آچکا ہے انکی خواہشوں پر چلے تو پھر تم کو خدا کے غضب سے بچانے والا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار.... (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی و فتح محمد جالندھری)



—〃— اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں انکے غلط خیالات کا علم قطعی ثابت بالوحی آچکنے کے بعد تو آپکا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(اشرفعلی تھانوی دیوبندی)

★ اور (اے سننے والے کسے باشد) اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہوا بعد اسکے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ سے کوئی تیرا بچانے والا ہو گا نہ مددگار۔۔۔۔۔(اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت)

ترجمہ تفسیرِ خازن کی روشنی میں

نبی معصوم جن کی نسبت سے قرآنی صفحات بھرے ہیں، جن کو طٰہٰ، یٰسٓ، مُزَّمِّلْ، مُدَّثِّرْ جیسے القاب وآداب دیئے گئے، اچانک اس قدر زجروتوبیخ کے کلمات سے اللہ تعالیٰ انکو مخاطب کرے سیاق وسباق سے بھی کسی تہدید کا پتہ نہیں چلتا، لہٰذا مترجم کو چاہیے کہ کھوج لگائے نہ کہ براہِ راست کلمات کا ترجمہ کردے، جو بات اُنکی عصمت کے خلاف ہے وہ کیسے امکانی طور پر اُنکی طرف منسوب کی جاسکتی ہے لہٰذا اعلیٰ حضرت نے اسکی تحقیق فرمائی اور تفسیرِ خازن کی روشنی میں انہوں نے ترجمہ فرمایا کہ مخاطب ہر سامع ہے نہ کہ نبی معصوم (ﷺ) اور اسی طرح کتب ومعانی وبیان میں بھی اس بات کی تصریح ہے۔

تراجم مذکور میں بعض مترجمین نے خاصی حاشیہ آرائی کی ہے، مگر کسی مترجم کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ غور کرے کہ ڈانٹ ڈپٹ کے الفاظ حضور کی شان میں کیوں کہے جارہے ہیں، جب کوئی وجہ نہیں تو مخاطبیت اللہ کے محبوب سے خاص نہیں بلکہ ہر سننے والے سے خطاب ہے۔

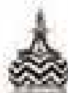
❼ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ ﴿۵۲﴾ سورہ شوریٰ، آیت ۵۲

ترجمہ: تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(شاہ عبدالقادر)

—〃— تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(فتح محمد جالندھری)

—〃— نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(شاہ رفیع الدین)

—〃— نمی دانستی کہ چیست کتاب ونمی دانستی کہ چیست ایمان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(شاہ ولی اللہ)



—〃— تمہیں کچھ پتہ نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے .... (ابوالاعلیٰ مودودی)

—〃— آپکو نہ یہ خبر تھی کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا چیز ہے ...... (عبدالماجد دریابادی دیوبندی)

—〃— تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب اللہ کیا چیز ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کس کو کہتے ہیں .... (ڈپٹی نذیر احمد)

—〃— آپکو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب اللہ کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کا (انتہائی کمال) کیا چیز ہے ... (اشرفعلی تھانوی)

★ اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل ...... (اعلیٰ حضرت)

ظہورِ نبوت سے قبل حضور کے مومن ہونے کی نفی؟

(اللہ ﷻ کی عطا سے حضور ﷺ کو) لوح وقلم کا علم ہی نہیں بلکہ "عالم ماکان ومایکون" کا علم ہے (مگر اعلیٰ حضرت کے علاوہ دیگر مترجمین کے نزدیک) معاذ اللہ آیت مذکورہ کے نزول سے پہلے (حضور ﷺ) مومن بھی نہ تھے، کیونکہ مترجمین کے تراجم کے مطابق ایمان سے بھی نابلد (کورے) تھے تو غیر مسلم ہوئے، موحد بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ بھی آپ کی بعثت سے پہلے مومن ہوتا ہے (بعد میں رسالت پر ایمان لانا شرط ہے) تراجم مذکورہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایمان کی خبر حضور ﷺ کو بعد میں ہوئی۔

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت کے ترجمے سے اس قسم کے تمام اعتراضات ختم ہو گئے کہ آپ احکام شرع کی تفصیل نہ جانتے تھے ایمان اور احکام شرع کی تفصیل میں جو فرق ہے وہی اعلیٰ حضرت اور دیگر مترجمین کے ترجمہ میں فرق ہے۔

8 اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۞ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۞ پ۲۷ سورہ الرحمٰن، آیت ۱تا۴

ترجمہ: رحمٰن نے سکھایا قرآن، بنایا آدمی، پھر سکھائی اس کو بات .... (شاہ عبدالقادر)

—〃— رحمٰن نے سکھایا قرآن، پیدا کیا آدمی کو، سکھایا اس کو بولنا .... (شاہ رفیع الدین)

—〃— خدا آموخت قرآن را، آفرید آدمی را، وآموختش سخن گفتن .... (شاہ ولی اللہ)

—〃— خدائے رحمٰن ہی نے قرآن کی تعلیم دی، اسی نے انسان کو پیدا کیا، اُسکو گویائی سکھائی ... (عبدالماجد دیوبندی)



۔۔۔۔ رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی، اس نے انسان پیدا کیا، پھر اسکو گویائی سکھائی ۔ ۔ ۔ (اشرفعلی تھانوی دیوبندی)

۔۔۔۔ جنوں اور آدمیوں پر خدائے رحمٰن کے جہاں اور بے شمار احسانات ہیں ازاں جملہ یہ کہ اسی نے قرآن پڑھایا، اسی نے انسان کو پیدا کیا، پھر اس کو بولنا سکھایا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

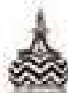
★ رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا، انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ماکان وما یکون کا بیان انہیں سکھایا (اعلیٰ حضرت)

مندرجہ بالا تراجم غور سے پڑھئیے، پھر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے ترجمہ کا بغور مطالعہ فرمائیں مذکورہ بالا آیت نمبر۲ میں لفظ "علّم" آیا، جو متعدی بدو مفعول ہے، تمام تراجم میں رحمٰن نے سکھایا قرآن، سوال پیدا ہوتا ہے، کس کو قرآن سکھایا، اس سے کس کو انکار ہو سکتا ہے، خود قرآن شاہد ہے عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۔ اللہ نے آپ (ﷺ) کو ہر اس چیز کا علم دیا جو آپ نہ جانتے تھے۔

آیت کریمہ کا ترجمہ ہے ، آدمی کو پیدا کیا، وہ کون انسان ہے؟ مترجمین نے لفظ بلفظ ترجمہ کر دیا، بعض تراجم میں اپنی طرف سے بھی الفاظ استعمال کئے گئے، پھر بھی لفظ انسان کی ترجمانی نہیں ہو سکی ، اب آپ اس ذاتِ گرامی کا تصور کریں جو اصل الاصول ہیں، جن کی حقیقت اُم الحقائق ہے، جن پر تخلیق کی اساس رکھی گئی، جو مبدعِ خلق ہیں، روحِ کائنات، جانِ انسانیت ہیں، اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں انسانیت کی جان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا کیا "الانسان" سے جب حضور سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شخصیت کا تعین ہو گیا تو اُن کی شان کے لائق اللہ تعالیٰ کی طرف سے تعلیم بھی ہونی چاہیئے، چنانچہ عام مترجمین کی روش سے ہٹ کر اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں، ماکان وما یکون کا بیان اُنہیں سکھایا۔

سوال: اس جگہ گستاخِ رسول کے ذہنوں میں ضرور سوال اُبھرتا ہے کہ یہاں "ماکان وما یکون سکھانا" کہاں سے آگیا، یہاں تو مراد "بولنا سکھانا" ہے، یا یہ کہیے کہ قرآن کا علم دوسری آیت ظاہر کر رہی ہے تو اس چوتھی آیت میں اس کا "بیان سکھانا" مراد ہے۔

جواب: تو جواب اس کا یہ ہے کہ ماکان وما یکون (جو کچھ ہوا اور جو کچھ قیامت تک ہوگا) کا



علم لوحِ محفوظ میں اور لوحِ محفوظ قرآن شریف کے ایک جز میں اور قرآن کا بیان (جسمیں ماکان ومایکون کا بیان بھی شامل ہے) سکھایا یہ تفسیری ترجمہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی شاعر نے کہا کہ

مگس کو باغ میں جانے نہ دینا کہ ناحق خون پروانوں کا ہوگا

مکھی کو باغ میں نہ جانے دو کہ یہ پھولوں کا رس چوس کر شہد وموم کا سبب بنے اور موم سے موم بتی اور موم بتی جب جلے گی تو پروانے جل کر قربان ہوں گے، اب بتائیے اعلیٰ حضرت نے ترجمہ (ماکان ومایکون کا بیان سکھایا) کیسا کیا؟

میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ مذکورہ چار آیت جس کا ترجمہ (جو اعلیٰ حضرت نے فرمایا) آپ متعدد بار پڑھیں یقیناً آپ کے ایمان میں بے پناہ نکھار پیدا ہوگا، اور عشق رسول میں آپ پر یقیناً ایک وجدانی کیفیت طاری ہوجائے گی۔

9 لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ پ۳۰ سورہ بلد، آیت ۱

ترجمہ: قسم کھاتا ہوں اس شہر کی اور تجھ کو قید نہ رہے گی اس شہر میں .... (شاہ عبدالقادر)

--〃-- قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی اور تو داخل ہونے والا ہے بیچ اس شہر کے ..... (شاہ رفیع الدین)

--〃-- قسم می خورم بایں شہر .... (شاہ ولی اللہ)

--〃-- میں قسم کھاتا ہوں اس شہر مکہ کی .... (اشرفعلی تھانوی دیوبندی)

--〃-- میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی .... (عبدالماجد دریابادی دیوبندی)

--〃-- قسم کھاتا ہوں اس شہر کی .... (محمود الحسن دیوبندی)

--〃-- ہم اس شہر مکہ کی قسم کھاتے ہیں .... (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

--〃-- میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی .... (مودودی وہابی)

★ مجھے اس شہر کی قسم کے اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو .... (اعلیٰ حضرت)



اللہ تعالیٰ کھانے پینے سے پاک ہے

انسان قسم کھاتا ہے، اُردو اور فارسی میں قسم کھائی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کھانے پینے سے بے نیاز ہے، مترجمین نے اپنے محاورہ کا اللہ کو کیوں پابند کیا، کیا اس لئے کہ اس بے نیاز نے کچھ نہیں کھایا تو کم سے کم قسم ہی کھائے ایسی بھی کیا بے نیازی کہ کچھ نہیں کھاتا، یا اس باریک مسئلہ کی طرف عام مترجمین کی توجہ نہیں، اعلیٰ حضرت نے کس خوش اسلوبی سے ترجمہ فرمادیا، مجھے اس شہر کی قسم۔

10 اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿٤﴾ پ۱ سورہ فاتحہ، آیت ۴

ترجمہ: ترا می پرستم واز تو مدد می طلبم .... (شاہ ولی اللہ)

—״— ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں .... (فتح محمد جالندھری)

—״— تجھ ہی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم... (شاہ رفیع الدین ومحمود الحسن دیوبندی)

—״— ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواستِ اعانت کرتے ہیں... (اشرفعلی تھانوی دیوبندی)

★ ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں .... (امام اہلِ سنت اعلیٰ حضرت)

دعا سورہ فاتحہ، سورۃ الدعا ہے۔۔۔ دعا کے دوران دعائیہ کلمات کہے جاتے ہیں، خبر نہیں دی جاتی، جب کہ تمام تراجم میں خبر کا مفہوم ہے دعا کا نہیں، اور ظاہر ہے عبادت کرتے ہیں مدد چاہتے ہیں، دعائیہ کلمات نہیں ہیں یہ کلمات خبر کے ہیں جبکہ اعلیٰ حضرت نے دعائیہ کلمات سے ترجمہ کیا ہے۔

11 یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ پ۱۰ سورہ انفال، آیت ۶۴

ترجمہ: اے نبی.... (شاہ عبد القادر)

ترجمہ: اے نبی.... (عبد الماجد دریابادی دیوبندی)

—״— اے بیغامبر.... (شاہ ولی اللہ)

—״— اے پیغمبر..... (ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

—״— اے نبی..... (شاہ رفیع الدین)

—״— اے نبی...... (اشرفعلی تھانوی دیوبندی)

★ اے غیب کی خبریں بتانے والے .... (امام اہلِ سنت اعلیٰ حضرت)



قرآنِ کریم میں لفظ "رسول" اور "نبی" متعدد مقامات پر آیا ہے، مترجم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا ترجمہ کرے، رسول کا ترجمہ پیغمبر تو ظاہر ہے، مگر نبی کا ترجمہ "پیغمبر" نامکمل ہے اعلیٰ حضرت نے لفظ نبی کا ترجمہ اس اسلوب سے کیا کہ لفظ کی معنویت اور حقیقت آشکار ہوکر سامنے آگئی مگر افسوس کہ بعض لوگوں کو اس ترجمہ سے بہت صدمہ ہوا کہ اُن کی تنگ نظری اور بدعقیدگی کا جواب ترجمۂ اعلیٰ حضرت سے ظاہر ہوگیا۔

مفردات امام راغب میں ہے والنبوة سفارة بين الله وبين ذوي العقول من عبادة لازاحة علتهم في امر معادهم ومعاشهم والنبي لكونه منبأً بما تسكن اليه العقول الزكية وهو يصح ان يكون فعيلا بمعنى فاعل لقوله بناء عبادي ....الخ (نبوت اللہ تعالیٰ اور اس کے ذوی العقول بندوں کے درمیان سفارت کو کہتے ہیں تاکہ اُنکی تمام آخرت اور دنیا کی معاشی بیماریوں کو دور کیا جائے، اور نبی خبر دیا ہوا ہوتا ہے ایسی باتوں کا جن پر صرف عقلِ سلیم اطمینان کرتی ہے، اور یہ لفظ اسم فاعل بھی صحیح ہے اس لئے کہ بناء کا حکم آیا ہے)

⑫ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا .... (شاہ عبدالقادر)

—〃— شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے .... (شاہ رفیع الدین)

—〃— شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے ....(عبدالماجد دریابادی دیوبندی)

—〃— شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں.....(اشرفعلی تھانوی دیوبندی)

★ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ..... (امام اہل سنت اعلیٰ حضرت)

تمام اردو ترجمے ملاحظہ کیجئے: (اعلیٰ حضرت کے علاوہ) سب نے اسی طرح ترجمہ کیا "شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، یا شروع ساتھ نام اللہ کے" چنانچہ مترجم کا قول خود اپنی زبان سے غلط ہوگیا، کیونکہ



شروع کرتا ہوں سے ترجمہ شروع کیا ہے اللہ کے نام سے شروع نہیں کیا، اس پر طرّہ یہ کہ جناب اشرف علی تھانوی صاحب نے اپنے ترجمے کے آخر میں "ہیں" بڑھا دیا، اُن کے تلامذہ یا معتقدین بتائیں کہ "ہیں" کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ فافہم

⑬ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ‌ؕ پ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۷۳

ترجمہ: اور جس جانور پر نام پکارا اللہ کے سوا کا .... (شاہ عبد القادر)

〃 اور جس جانور پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا .... (محمود الحسن دیوبندی)

〃 اور جو کچھ پکارا جاوے اوپر اس کے واسطے غیر اللہ کے ....(شاہ رفیع الدین)

〃 وآنچہ نام غیر خدا بوقت ذبح او یاد کردہ شود .... (شاہ ولی اللہ)

〃 اور جو جانور غیر اللہ کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو .... (عبد الماجد دیوبندی، اشرف علی تھانوی دیوبندی)

〃 اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ..... (فتح محمد جالندھری دیوبندی)

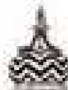
★ اور وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا ہو ......(امام اہل سنت اعلیٰ حضرت)

کسی جانور پر غیرِ خدا کا نام حرام نہیں ورنہ ہر چیز حرام ہوگی

جانور کبھی شادی کے لئے نامزد ہوتا ہے، کبھی عقیقہ، ولیمہ، قربانی اور ایصال ثواب کے لئے مثلاً "بارھویں شریف۔ گیارھویں شریف" تو گویا ہر وہ جانور جو ان مذکورہ ناموں پر نامزد کیا گیا ہو، وہ مترجمین کے نزدیک حرام ہے، اعلیٰ حضرت نے حدیث وفقہ وتفسیر کے مطابق ترجمہ کیا "جسکے ذبح میں (یعنی وقتِ ذبح) غیرِ خدا کا نام پکارا گیا ہو" اس ترجمہ سے وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ کا مسئلہ واضح ہوگیا۔

قرآن کا تفصیلی ترجمہ نہ کہ لفظی ترجمہ

اگر قرآنِ کریم کا لفظی ترجمہ کر دیا جائے تو اس سے بیشمار خرابیاں پیدا ہوں گے، کہیں شانِ الوہیت میں بے ادبی ہوگی، کہیں شانِ انبیاء میں اور کہیں اسلام کا بنیادی عقیدہ مجروح ہوگا، چنانچہ آپ مندرجہ بالا



تراجم پر غور کریں تو تمام مترجمین نے قرآنی لفظ کے اعتبار سے براہِ راست اُردو میں ترجمہ کیا ہے، مگر اس کے باوجود وہ تراجم کانوں پر گراں ہیں اور اسلامی عقیدے کی رو سے مذہبی عقیدت کو سخت صدمہ پہنچ رہا ہے۔

کیا آپ پسند کریں گے؟

کوئی کہے کہ: "اللہ اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے، اللہ اُن سے ہنسی کرتا ہے، اللہ اُن سے دل لگی کرتا ہے، اللہ اُنہیں بنا رہا ہے، اللہ اُن سے ہنسی اُڑاتا ہے" آیت کریمہ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ پ۱ سورہ بقرہ آیت ۱۵ کا اکثر مترجمین نے یہی ترجمہ کیا ہے، ان میں مشہور ڈپٹی نذیر احمد صاحب دیوبندی، شیخ محمود الحسن صاحب و فتح محمد جالندھری و عبد الماجد دیوبندی دریابادی مرزا حیرت دہلوی (غیر مقلد) و نواب وحید الزماں (غیر مقلد) سر سید احمد صاحب علی گڑھی (نیچری) حضرت شاہ رفیع الدین صاحب وغیرہ ہیں۔

اسی طرح ایک مشہور آیت ہے "ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ" پ۸ سورہ اعراف آیت ۵۴ لفظ استوٰی قرآن کریم میں متعدد مقامات پر آیا ہے، اکثر مترجمین نے اس کا ترجمہ کیا ہے "پھر قائم ہوا تخت پر" (عاشق الٰہی)۔۔۔ "پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے" (شاہ رفیع الدین)۔۔۔ "پھر اللہ عرش بریں پر جا براجا" (ڈپٹی نذیر احمد) "پھر بیٹھا تخت پر" (شاہ عبد القادر)۔۔۔ "پھر تخت پر چڑھا" (نواب وحید الزمان غیر مقلد)۔۔۔ "پھر عرش پر دراز ہوگیا" (وحیدی صاحب و محمد یوسف صاحب کاکوروی)۔

اسی طرح آیت "فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ" پ۱ سورہ بقرہ، آیت ۱۱۵ میں "وَجْهُ اللّٰهِ" کا ترجمہ اکثر مترجمین نے کیا ہے، اللہ کا منہ، اللہ کا رخ، چنانچہ شاہ رفیع الدین صاحب نے ترجمہ فرمایا ہے "پس جدھر کو مُنہ کرو پس وہیں ہے مُنہ اللہ کا، اللہ کا چہرہ ہے (نواب وحید الزمان غیر مقلد و محمد یوسف صاحب) "ادھر اللہ ہی کا رُخ ہے" (شیخ محمود الحسن و عاشق الٰہی دیوبندی صاحبان و مولانا اشرف علی تھانوی دیوبندی) "ادھر اللہ کا سامنا ہے" (ڈپٹی نذیر احمد و مرزا حیرت دہلوی غیر مقلد رسید عرفان علی شیعہ)

مذکورہ بالا تمام تراجم پڑھنے کے بعد اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کا ترجمہ دیکھئے کہ ہر سہ آیات میں سے



کسی آیت کا انہوں نے اُردو میں ترجمہ نہیں کیا۔ اس لئے کہ قرآنی الفاظ "اسْتَوٰی ۔ اِسْتَھْزَا ۔ وَجْهُ اللهِ"
کا ترجمہ کرنے کے لئے اُردو میں ایسا کوئی لفظ نہیں کہ لفظی ترجمہ کر کے مترجم شرعی گرفت سے اپنے کو محفوظ کر سکے۔

لہٰذا: اعلیٰ حضرت نے بلفظہ ترجمہ فرمایا ہے۔ ۱؎ "پھر عرش پر استوا فرمایا" (جیسا اُسکی شان کے لائق ہے) ۲؎ "اللہ اُن سے استہزا فرماتا ہے" (جیسا اُسکی شان کے لائق ہے) ۳؎ "تو تم جدھر منہ کرو اُدھر وجہ اللہ ہے" (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے)۔

اس سے معلوم ہوا کہ قرآنِ کریم کا لفظی ترجمہ کرنا ہر موقع پر تقریباً ناممکن ہے، ان مواقع پر ترجمہ کا حل یہ ہے کہ تفسیری ترجمہ کیا جائے تاکہ مطلب بھی ادا ہو جائے اور ترجمہ میں کسی قسم کا سُقم (نقص) باقی نہ رہے، اعلیٰ حضرت کے ایمان افروز ترجمہ کی خوبیوں کو دیکھ کر یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ تمام تراجمِ قرآن میں ایک معیاری ترجمہ ہے جو ترجمہ کی غلطیوں سے مبرا ہے۔ (دیگر مترجمین نے خالق کو مخلوق کے درجے میں لاکھڑا کیا ہے)۔

"دغاباز، فریب، دھوکہ" اللہ کے شان کے لائق نہیں

⑬ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللهَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ج پ۵ سورہ نساء آیت ۱۴۲

ترجمہ: منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی اُن کو دغا دے گا......... (عاشق الٰہی میرٹھی
شاہ عبدالقادر، مولانا محمود الحسن دیوبندی)

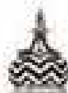
—〃— اور اللہ فریب دینے والا ہے اُن کو.................. (شاہ رفیع الدین صاحب)

—〃— خدا اُن ہی کو دھوکا دے رہا ہے................. (ڈپٹی نذیر احمد)

—〃— اللہ انہیں کو دھوکہ میں ڈالنے والا ہے.............. (فتح محمد جالندھری)

—〃— وہ اُن کو فریب دے رہا ہے...... (غیر مقلد نواب وحید الزماں، مرزا حیرت دہلوی اور سید فرمان علی شیعہ)

★ بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں.... (اعلیٰ حضرت)



دغابازی ،فریب، دھوکہ کسی طرح اللہ کی شان کے لائق نہیں ہے، اعلیٰ حضرت نے اس آیت کا تفسیری ترجمہ فرمایا کہ "بیشک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں، اور وہی ان کو غافل کر کے مارے گا" تفاسیر قرآن کے مطالعہ کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ اس ترجمہ میں آیت کا مکمل مفہوم محتاط طریقہ پر بیان کیا گیا ہے، یہ لفظی ترجمہ نہیں بلکہ تفسیری ترجمہ ہے۔

⑭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ پ۱۱ سورہ یونس، آیت ۲۱

ترجمہ: کہہ دو اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلہ .... (شاہ عبد القادر، فتح محمد جالندھری، محمود الحسن، عاشق الٰہی میرٹھی)

—"— کہہ دو اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر .... (شاہ رفیع الدین)

—"— اللہ چالوں میں ان سے بھی بڑا ہوا ہے .... (عبد الماجد دریابادی دیوبندی)

—"— کہہ دے اللہ کی چال بہت تیز ہے .... (غیر مقلد مولوی نواب وحید الزمان)

★ تم فرمادو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے .... (اعلیٰ حضرت)

صفتِ مکر، چال، حیلہ (اردو میں) اللہ کے شان کے لائق نہیں

ان آیات کے ترجمے میں اللہ تعالیٰ کے لئے "مکر کرنے والا، چال چلنے والا، حیلہ کرنے والا" کہا گیا ہے، ایسے کلمات کسی طرح اللہ کی شان کے لائق نہیں ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے لفظی ترجمہ فرمایا ہے پھر بھی کس قدر پاکیزہ زبان استعمال کی ہے، ترجمے کرتے ہیں "تم فرمادو اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے"۔

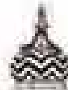
⑮ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ پ۱۰ سورہ توبہ آیت ۶۷

ترجمہ: یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اور اللہ نے ان کو بھلا دیا .... (فتح محمد جالندھری، ڈپٹی نذیر احمد دیوبندی)

—"— اللہ کو بھول گئے اللہ ان کو بھول گیا .... (شاہ عبد القادر، شاہ رفیع الدین، محمود الحسن دیوبندی)

★ وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا .... (امام اہلِ سنت اعلیٰ حضرت)

اللہ تعالیٰ کے لئے بھولا دینا بھول جانے کے لفظ کا استعمال اپنے مفہوم اور معنی کے اعتبار



سے کسی طرح درست نہیں ہے کیونکہ بھول سے علم کی نفی ہوتی ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ عالم الغیب والشہادۃ ہے، دیگر مترجمین نے اس آیت کا لفظی ترجمہ کیا ہے، جس کا غلط نتیجہ ہر پڑھنے والے پر ظاہر ہے، اعلیٰ حضرت نے تفسیری ترجمہ فرمایا، فرماتے ہیں۔ "وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انھیں چھوڑ دیا"۔

یہ چند مثالیں تقابلی مطالعہ کی قارئین کے سامنے پیش کی گئیں، اس کے علاوہ بھی سینکڑوں مثالیں ہیں، اس مختصر سے مطالعہ کے بعد آپ نے ترجمہ کی اہمیت کو محسوس کر لیا ہوگا، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی بسا اوقات، کسی ایک آیت کے ترجمہ کے لئے تمام مشہور تفاسیرِ قرآن کا مطالعہ کر کے مناسب وموزوں ترین ترجمہ فرمایا کرتے تھے، یہی وجہ ہے کہ لفظ "استہزا، استوا، اور وجہ اللہ" کا کوئی ترجمہ اردو میں نہیں کر سکے، اس لئے وہی الفاظ ترجمہ میں برقرار رکھا، یہ تقابلی مطالعہ صرف اس لئے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے کہ، آپ ترجمۂ قرآن کی اہمیت کو سمجھ سکیں ورنہ غیر مناسب لفظی ترجمہ کی وجہ سے آپ کا ایمان خطرہ میں پڑ سکتا ہے، یا کم از کم نیکی برباد گناہ لازم کا امکان تو بہت زیادہ ہے۔

رسالہ المصطفیٰ اعظمی، خطیب نیو میمن مسجد و مہتمم الجنید احمد رضا اکیڈمی کراچی

ایک مفید مشورہ

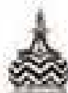
اس فتنہ انگیز دور کے پیش نظر ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کتابچہ کو زیادہ سے زیادہ گھروں میں پہنچایا جائے۔ لہٰذا اس اہم کام کے لئے جو بھی اہلِ خیر و زندہ دل حضرات اس کو مفت تقسیم کرنا چاہتے ہیں، فوراً ہم سے رابطہ کریں۔

انجمن پیغامِ رضا ٹرسٹ بھدراوتی کرناٹک

ANJUMAN PAIGHAME RAZA TRUST BHADRAVATI KARNATAKA

پیرزادہ محمد احمد رضا نوری لیاقتی (بھائی جان) 5792 203 975-91+

محمد امین رضوی لیاقتی بھدراوتی کرناٹک 99786 89717 92347 94492



کنزالایمان کے متعلق علماءِ جامعہ الازہر مصر کا بیان

مجاہدِ ملت نباضِ قوم حضرت علامہ ابو داؤد محمد صادق صاحب علیہ الرحمہ کے نام
شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری نقشبندی علیہ الرحمہ کا اہم مکتوب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ: .... آپ اور برادرانِ اہلِ سنت یہ خبر پڑھ کر ضرور مسرور ہوں گے کہ جامع الازہر شریف کے شیخ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد طنطاوی مدظلہ العالی کی سرپرستی میں مجمع البحوث الاسلامیہ قاہرہ مصر نے امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کے ترجمہ قرآن کریم کنزالایمان کی گہری جانچ پرکھ کے بعد اسے اسلامی تعلیمات کے مطابق قرار دیتے ہوئے شائع کرنے کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ ہندوستان میں اہلِ سنت وجماعت کے عظیم ترین ادارہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ کی کوشش سے جاری کیا گیا ہے

خبر درج ذیل ہے، ازہر شریف قرآن کریم کے معانی کے جدید اردو ترجمہ پر اعتماد کرتا ہے۔ شیخ الازہر پروفیسر ڈاکٹر سید محمد طنطاوی کی سربراہی میں مجمع البحوث الاسلامیہ قاہرہ نے قرآن کریم کے معانی کے جدید ترجمہ کے شائع کرنے کا سرٹیفکیٹ جاری کیا ہے جو ہندوستان کے اکابر علماء اسلام میں سے ایک شیخ محمد احمد رضا نے کیا ہے ہندوستان کے جامعہ اشرفیہ نے یہ ترجمہ برائے ملاحظہ ازہر شریف کو پیش کیا تھا جامعہ یہ ترجمہ اپنے خرچ پر شائع کر کے ہندوستان کی مسجدوں، مدارس اور اردو زبان جاننے والے ممالک میں تقسیم کرے گا۔ یہ خبر جمعیۃ الدعوۃ الاسلامیہ العالمیہ لیبیا کے زیر اہتمام عربی، انگریزی، فرانسی زبانوں میں شائع ہونے والے ہفت روزہ الدعوۃ (۲۶ ربیع الاول ۱۴۲۱ھ) نے شائع کی ہے، جو مجھے فاضل نوجوان مولانا رضاء المشتاق سلمہ ربہ نے ارسال کی ہے خبر کی فوٹو کاپی ساتھ ملفوف ہے۔

الأزهر يعتمد ترجمة حديثة لمعاني القرآن بلغة الأردو

[illegible]



Quran Translation

The Cairo based Islamic research academy headed by Dr. Muhammad Sa'yed Tantowi, Sheikh of al-Azhar has ratified the release of a modern interpretation of the meanings of the Holy Quran in Urdu language. The Asrafi;a University in India submitted the interpreted copy to Al-Azhar for review before it goes to printing to be distributed to mosques and Islamic institutes in India and the Urdu speaking countries. The interpretation was finalized by Sheikh Muhammad Ahmad Ridha Khan Al-Qadiri, one of the prominent Muslim scholars in India.

والسلام

مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری لاہور

پیش قدمی: عالم اسلام کی عبقری شخصیت الشاہ امام احمد رضا خان قادری برکاتی علیہ الرحمہ کا 100 واں عرس مقدس سن 2018 (نومبر) میں ہونے والا ہے، پوری دنیا کے سنی خوش عقیدہ مسلمان اپنے عظیم محسن کی بارگاہِ عرش پناہ میں اپنی اپنی عقیدتوں کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع کر دی ہے۔

اکابر علمائے کرام، مشائخ عظام و خانقاہوں کے سجادگان کے جانب سے اپیل کی جارہی ہے کہ صد 100 سالہ عرس اعلیٰ حضرت کو یادگار بنایا جائے اور اس پُرنور موقع پر حضور اعلیٰ حضرت کی کتابوں کو مختلف زبانوں میں شائع کریں اور آپ کے نام پر کانفرنس، سیمینار، کا انعقاد کر کے آپ کی خدمات کو عام کیا جائے۔

الحمدللہ! ہمارے شیخ گرامی حضور پیرِ طریقت سیدی سرکار حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد لیاقت رضا نوری صاحب قبلہ خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند کی قیادت و سرپرستی میں انجمن پیغامِ رضا ٹرسٹ بھدراوتی نے صد 100 سالہ عرس اعلیٰ حضرت کو تاریخی طور پر منانے کا عزم بالجزم کیا ہے۔ 22 جولائی 2017 جشن افتتاح رضا اسلامک لائبریری بھدراوتی کے موقع پر حضور پیرِ طریقت سرکار لیاقت ملت نے درج ذیل پروگرامات کا اعلان فرمایا۔



۱) کنزالایمان (کنڑا)
۲) تمہید ایمان (کنڑا)
۳) بدمذہبوں سے رشتہ (کنڑا)
۴) سیرت اعلیٰ حضرت (کنڑا)
۵) اعلیٰ حضرت کے 560 علوم و فنون (اردو)
۶) مسجد مسلکِ اعلیٰ حضرت کی افتتاح
۷) اعلیٰ حضرت پریس کی افتاح
۸) اعلیٰ حضرت اسکول کی افتتاح
۹) اعلیٰ حضرت ایمبولینس
۱۰) انٹرنیشنل اعلیٰ حضرت کانفرس
۱۱) خانقاہِ قادریہ، رضویہ، نوریہ، لیاقتیہ

دعاؤں کے طلبگار: انجمن پیغامِ رضا ٹرسٹ بھدراوتی، کرناٹک